تو اس قسم کے مسائل سیکھنے کے لیے [دینی درس گاہوں میں] دوڑ دھوپ کرتا ہے، تو یاد رکھ کہ ان باتوں کو جان لینے سے، تیری یا کسی دوسرے کی اصلاح میں کوئی مدد نہیں ملے گی"۔

مجموعی طور پر کتاب معلومات افزا ہے۔ مگر یہ بات کھٹکتی ہے کہ اصل عربی کتاب کے بجائے، اس کے فارسی ترجمے سے اردو ترجمہ کیا گیا ہے (جب کہ فارسی مترجم ایک خاص ذہن رکھتے ہیں اور بہ قول اردو مترجم: اپنے فرقے کی "حمایت و تائید کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے"۔ ص ۱۴)--- ترجمہ در ترجمہ کی سند بہرحال کمزور ہوتی ہے۔

چند توجہ طلب باتیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ ہر جگہ لفظ "صلعم" لکھا گیا ہے۔ بہ قول مولانا مودودی: "یہ ایک بے معنی لفظ ہے"۔ موزوں یہی ہے کہ یا تو صلی اللہ علیہ وسلم لکھا جائے، ورنہ "ؐ" کی علامت۔ گذشتہ دنوں اسلامی نظریاتی کونسل نے لفظ "محمد" کے لیے انگریزی لفظ Mohd کے استعمال کو ناموزوں قرار دیتے ہوئے اس کے استعمال پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ دوسری بات یہ کہ ترجمہ، بعض مقامات پر اسپیڈ بریکر کی صورت اختیار کر جاتا ہے اور بعض جگہ تو سرخ بتی بن کر روک ہی دیتا ہے۔ روانی و سلاست کا خیال رکھنا ضروری تھا۔

کتاب کی عمدہ پیش کش ایک آرٹ ہے اور اس کا تعلق سلیقہ شعاری سے ہے۔ کسی کتاب کی اشاعتی پیش کش میں بے دلی کی روش، قاری کے ذوق مطالعہ کو صدمہ پہنچاتی ہے اور اس کے عزم مطالعہ کو بھی ضعیف کرتی ہے۔ افسوس ہے کہ اکثر کمپوزر اور ناشر حضرات، جمالیاتی احساس سے عاری دکھائی دیتے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اس کی ایک مثال ہے۔ متن میں کمپوزنگ کے دو تین سائز، رموز او قاف کا من مانا انداز، باب کے آغاز، وسط اور اختتام میں ناہمواری--- یہ چیزیں ناشر کے بارے میں برا تاثر چھوڑتی ہیں۔ ابتدا میں اردو زبان میں مذہبی کتب کی پیش کش کا انداز بہت دقیانوسی ہوتا تھا، جسے ندوہ اور دارالمصنفین نے خوش گوار تبدیلی سے آشنا کیا۔ ان کے بعد مولانا مودودی نے کتابی متن کو بیل بوٹوں، لکیروں اور مختلف قسم کے بوجھوں سے آزاد کیا جس سے کتابیں اپنے عہد میں ایک بالکل منفرد شان کے ساتھ معیاری پیش کش کا خوب صورت نمونہ بن گئیں۔ موجودہ اشاعتی اداروں کو دیکھنا چاہیے کہ ہمارا قدم آگے بڑھا ہے یا پیچھے ہٹا ہے؟ (سلیم منصور خالد)۔

سیرت ختم الرسلؐ، سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی، نئی دہلی۔ صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: ۱۶ روپے۔

اس مختصر کتاب میں حیات پاکؐ کے ہجرت حبشہ، غزوۂ بدر، غزوۂ احد، غزوۂ احزاب اور صلح حدیبیہ جیسے سنگ ہائے میل پر سید مودودیؒ کی تحریرات کو داعی کے مقام اور مرتبے پر ابتدائی تحریر کے ساتھ مربوط کر کے پیش کیا گیا ہے۔ جدوجہد اور کش مکش، باطل قوتوں سے مرحلہ بہ مرحلہ مقابلہ اور اسلامی